بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طریقۂ

صلوٰۃ وسلام

بہ حضور سرورِ کائنات

(علیٰ صاحبہا التحیۃ والتسلیم)

مرتب

حضرت مولانا شاہ محمد کمال الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم

صاحبزادہ وجانشین

حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

اساتذہ ادارہ تجوید القرآن

آزادنگر، عنبرپیٹ، حیدرآباد ۱۳۔ آندھراپردیش انڈیا

انتساب

سید الکونین ﷺ رسول الثقلین ﷺ احمد مجتبیٰ ﷺ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام!

مرحبا سید مکی مدنی العربی!!

دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

مرحبا ہمارے سردار، مکہ مدینہ والے، عرب کے باعث فخر

ہمارے دل و جان آپ پر سے قربان۔ آپ ﷺ کا نام بھی کیا پیارا نام ہے

جو خالق اور مخلوق کے درمیان وسیلۂ عظمیٰ اور برزخ کبریٰ ہیں

"صلی اللہ علیہ وسلم"

دارین کی سعادت حاصل کرنے عظیم الشان کامیابی کے حصول کے لئے مدینہ منورہ حاضر ہونا ہے۔ خلاصۂ کائنات آنحضور سراپا نور ﷺ کے روضۂ اقدس کی زیارت کے لئے حاضر ہونا ہے۔ چاہے حج سے پہلے کی شکل بنے یا حج کے بعد وقت اور حالات کی مناسبت سے جب موقع ملے غنیمت جانئے۔

صاحب لولاک، تاجدار مدینہ، شاہ کونینؐ، سرور کائنات رحمۃ اللعلمین ﷺ جن کے بارے حق تعالیٰ نے فرمایا:

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ جس نے رسول ﷺ کی پیروی کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ: آپ کہہ دیجئے اگر تم اللہ کی محبت کے دعویدار ہیں تو میری اتباع کرو اللہ تمہیں محبوب بنائے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

کی محبت سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

جب دیار حبیب ﷺ میں داخل ہونے کی سعادت مل جائے تو اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ پاکیزہ بنانا ہے اور ظاہری اور باطنی تمام گناہوں سے توبہ اور استغفار کر کے حضور اکرم ﷺ پر درود وسلام بھیج کر یہ خصوصی دعا پڑھئے: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْهُ لِىْ وِقَايَةً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِىْ زِيَارَةَ نَبِيِّكَ۔

مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہونے سے پہلے کچھ صدقہ و خیرات کریں مسجد میں داخل ہوتے وقت داہنا پیر رکھیں اور دعا پڑھیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ :- اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ.

جب بھی مدینہ منورہ کیلئے آپ سفر کریں، راستہ میں اللہ کی حمد و ثنا کرتے رہیں اور نبی کریم ﷺ کے لئے درود شریف کی کثرت رکھیں جب جائے قیام پہنچیں اپنا سامان کسی محفوظ جگہ یا کسی ذمہ دار کی تحویل میں رکھئے اور غسل سے فارغ ہو کر ممکن ہو تو نیا جوڑا پہن کر عطر اور سرمہ لگا کر نہایت ادب کے ساتھ درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد نبوی ﷺ کی طرف چلیں داخلہ سے پہلے حسب حیثیت خیرات کریں اور باب جبرئیل پر پہنچیں، آپ اپنے جوتے وغیرہ مقررہ حفاظتی خانوں میں نمبر دیکھ کر رکھ دیں۔

مسجد نبوی ﷺ میں داخلہ:-

باب جبرئیل یا باب النساء میں داخل ہوتے وقت کچھ دیر کیلئے رک جائیے، اس طرح کہ گویا اندر آنے کی اجازت طلب کی جا رہی ہے پھر یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِکَ پڑھ کر پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر دایاں پاؤں حرم شریف میں رکھیں، قریب میں جہاں بھی جگہ ملے دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھیں اور بارگاہِ رسالت مآب ﷺ کی حاضری قبول کئے جانے کی دعا کے بعد کمال ادب واحترام سے درود شریف پڑھتے ہوئے مواجہ شریف میں آئیں یہاں آ کر روضہ کی جالی مبارک سے تھوڑے فاصلہ پر رو بہ قبلہ روضہ کی جالی میں بنے بڑے حلقہ

کے سامنے کھڑے ہوکر نہایت دھیمی آواز میں حضور اکرم ﷺ پر سلام و درود کا تحفہ گذرانیں اور آپ ﷺ سے شفاعت کی درخواست کے بعد سیدھی جانب کے حلقوں کے سامنے آئیں اور یکے بعد دیگر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سلام گذرانیں، زیادہ چیخ کر پڑھنا ادب کے خلاف ہے نماز باجماعت کا وقت قریب ہو تو پھر ریاض الجنہ میں دو زانوں بیٹھ جائیں اور امام کے ساتھ نماز باجماعت ادا کریں۔ مسجد نبوی ﷺ میں نمازیں اور تلاوت اور درود کی مصروفیت رکھیں، ریاض الجنۃ میں بعض اہم مقامات پر ستون بنائے گئے ہیں۔ ان ستونوں کے پاس دو، دو رکعت نفل نماز پڑھ کر خود کیلئے اور ماں باپ اور اولاد کیلئے اور احباب کیلئے دعا کریں۔

ریاض الجنہ میں جب نماز پڑھ چکو تو خدا کی حمد و ثنا کرو شکر ادا کرو اور زیارت کے قبول ہونے کی التجا کرو اور یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ شَرَّفْتَھَا وَکَرَّمْتَھَا وَمَجَّدتَّھَا وَعَظَّمْتَھَا وَنَوَّرْتَھَا بِنُوْرِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ ﷺ ط اَللّٰھُمَّ کَمَا بَلَّغْتَنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَہٗ وَمَا ثِرَہُ الشَّرِیْفَۃَ فَلَا تَحْرِمْنَا یَا اَللّٰہُ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَۃِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَتَحْتَ لِوَآئِہٖ وَاَمِتْنَا عَلٰی مُحَبَّتِہٖ وَسُنَّتِہٖ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِہٖ الْمَوْرُوْدِ مِنْ یَّدِہِ الشَّرِیْفَۃِ شَرْبَۃً ھَنِیْئَۃً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَھَا اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ائے اللہ یہ جگہ جنت کے باغوں میں کا ایک باغ ہے جس کو تو نے شرف بخشا فضیلت و بزرگی اور عظمت عطاء کی اور اپنے محبوب نبی ﷺ کے (وجود) نور سے

منور فرمایا۔ اے اللہ! جب تو نے دنیا میں ہمیں اپنے حبیب کی بزرگ ترین نشانی کی زیارت کی سعادت مرحمت فرمائی تو آخر میں اپنے محبوب محمد ﷺ کی شفاعت کی دولت وعزت سے محروم نہ فرما۔ ہمارا حشر آپ کے زمرے میں اور آپ ﷺ کے علم کے زیر سایہ فرمائیے۔ ہمیں آپ کی محبت اور آپ کی سنت پر موت دے اور آپ کے حوض کوثر سے آپ کے دست مبارک سے ایسا جام پلائیے جو اتنا خوشگوار ہو کہ پینے کے بعد کبھی پیاس نہ لگے۔ بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

نماز کے بعد نہایت ادب اور عاجزی کے ساتھ قبلہ کی طرف سے مرقد اطہر کے مواجہ شریف پر آؤ۔ جالی دار دروازہ پر پیتل کا گول حلقہ آپ ﷺ کے روضۂ انور کے مقابل ہے۔ اس کے سامنے ادب سے قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہو جائیے نظریں نیچی رکھئے۔

صلوٰۃ وسلام

بحضورِ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ السَّیِّدُ الْکَرِیْمُ وَالرَّسُولُ الْعَظِیْمُ الرَّؤُفُ الرَّحِیْمُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدنَا وَ نَبِیِّنَا وَحَبِیْبنَا وَقُرَّةَ اَعْیُنِنَا یَارَسُولَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَمَالَ مُلکِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ عِنْدَاللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعالٰی رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعالٰی فِیْ حَقِّکَ الْعَظِیْمِ وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْظَّلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ جَآؤُکَ فَاسْتَغْفَرُوْا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَلَھُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوابًا رَّحِیْمًا.

اَشْھَدُ اَنَّکَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَ کَشَفْتَ الْغُمَّةَ وَجَلَّیْتَ الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتَّ فِیْ

سَبِیْلِ اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ وَ عَبَدْتَّ رَبَّکَ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنَّا وَ عَنْ وَّالِدَیْنَا وَعَنِ الْاِسْلَامِ خَیْرَ الْجَزَآءِ

اس طرح عرض کر دینے کے بعد اگر آپ کے کسی دوست برادر نے حضورؐ کی خدمت میں سلام عرض کرنے کے لئے کہا ہے تو شوق سے اُن کی طرف سے بھی حسب ذیل طریقہ پر سلام عرض کر دینا چاہئے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ یَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ (اے اللہ کے رسولؐ آپؐ کی خدمتِ اقدس میں سلام عرض ہے فلاں بن فلاں کی طرف سے جو آپؐ کی شفاعت کا طلب گار ہے آپؐ کے رب کے نزدیک)

فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص کا اور اس کے باپ کا نام لیں، اور اگر متعدد لوگوں نے سلام عرض کرنے کے لئے کہا ہو اور اُن کے نام یاد نہ ہوں تو ان سب کی جانب سے مجموعی طور پر اس طرح سلام عرض کر دیں۔

السلام علیک یا رسول اله من جمیع من اوصانی بالسلام علیک :اے اللہ کے رسولؐ آپؐ پر ان سب لوگوں کی طرف سے سلام ہو جنھوں نے مجھے آپؐ کی خدمت میں سلام عرض کرنے کو کہا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس طرح سلام ختم کر کے اپنی داہنی طرف بقدر ایک ہاتھ ہٹ کر دوسرے دائرے کے سامنے آئیں اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے روبرو کھڑے ہو کر حسب ذیل طریقہ پر سلام عرض کریں۔

السلام علیک یا خلیفة رسول اللہ وثانیه فی الغار ورفیقه فی الاسفار، وامینه علی الاسرار ابابکر ﹰالصدیق جزاک اللہ عنا

وعن امة سیدنا محمد خیرا ط اللہ تعالیٰ کا سلام ہو آپ پرائے رسول کریمؐ کے سچے خلیفہ اور حضور کے غار کے ساتھی اور آپؐ کے معتبر راز دار ابوبکر صدیق۔ اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کی طرف سے آپ کو بہتر سے بہتر جزا مرحمت فرمائے۔

اگر کسی اور طرف سے سلام عرض کرنا ہو تو مذکورہ بالا طریقہ پر یہاں بھی اس کی طرف سے عرض کریں اس کے بعد ایک ہاتھ اور داہنی طرف ہٹ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے چہرے مُبارک کے سامنے کھڑے ہو کر ان الفاظ میں سلام عرض کریں۔

السلام علیک یا امام المومنین عمر الفاروق الذی اعز اللہ بہ الاسلام امام المسلمین مرضیا حیا ومیتا جزاک اللہ عنا وعن امة سیدنا محمد خیرا – سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین عمر الفاروق رضی اللہ عنہ، کہ جن کی ذات پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اسلام کو قوت بخشی۔ سلام ہو آپؓ پرائے امام المسلمین کہ آپؓ سے زندگی اور موت دونوں حالتوں میں اللہ تعالیٰ راضی رہا۔ حق تعالیٰ ہماری اور اُمّت محمدیہ کی طرف سے آپؓ کو بہتر سے بہتر بدلہ مرحمت فرمائے۔

کسی شخص کی طرف سے سلام پہنچانا ہو تو یہاں بھی مذکورہ طریقہ پر اُن کی طرف سے سلام عرض کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سلام ختم کر کے بعد بمقدار آدھا ہاتھ اپنی بائیں طرف ہٹ کر حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کے درمیان کھڑے ہو کر دونوں حضراتؓ پر اس طرح سلام عرض کریں۔

السلام علیکما یا ضجیعی رسول اللہ ﷺ ورفیقیہ جزاکما اللہ احسن الجزآء جئنا کما نتوسل بکما الی رسول اللہ ﷺ لیشفع

لنا ویدعولنا ربنا ان یحیینا علی ملته وسنته ویحشرنا فی زمرته جمیع المسلمین سلام ہو آپ دونوں حضرات پر، اے اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ آرام فرمانے والو! اور آپ ﷺ کے مبارک رفیق و وزیر، اللہ تعالیٰ آپؓ کو بہتر سے بہتر بدلہ مرحمت فرمائے۔ ہم تو حضور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں آپ دونوں حضرات کو وسیلہ بنا کر یہ عرض کرنے حاضر ہو رہے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری شفاعت فرمائیں اور ہمارے رب کے حضور میں ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سُنّت و مِلّت پر ہم کو اور سب مسلمانوں کو زندہ رکھے اور آپؐ کے زمرہ میں اٹھائے۔

اس مجموعی سلام سے فراغت پاکر آپ دوبارہ حضور پرنور ﷺ کے مواجہ شریف کے سامنے آئیں اور پہلے کی طرح حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کر کے اس طرح دعا کریں۔

یا رسول اللہ قد قال اللہ تعالی سبحانہ وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْظَلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللہَ وَاسْتَغْفَرَلَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا فنجئناک ظالمین لانفسنا مستغفرین لذنوبنا فاشفع لنا الی ربنا واسئلہ ان یمیتنا علی سنتک وان یحشرنا فی زمرتک یا رسول اللہؐ بیشک، اللہ تعالیٰ سبحانہ نے فرمایا ہے کہ اگر یہ لوگ جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا آپؐ کے پاس آویں اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں اور رسول اللہؐ بھی ان کے لئے مغفرت کی دعا کریں تو بیشک اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان کرنے والا پائیں گے۔ ہم لوگ آپؐ کی خدمت میں اپنی جانوں پر ظلم کر کے حاضر ہو رہے ہیں اس حالت میں کہ ہم استغفار کرنے والے ہیں، اپنے

گناہوں سے، پس ہمارے رب سے ہماری سفارش (شفاعت) فرمایئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا فرمایئے کہ ہم کو آپؐ کے دین اور آپؐ کی سُنّت (طریقہ) پر موت دے اور قیامت کے دن ہم کو آپؐ کے گروہ میں اُٹھائے۔

علاوہ اس کے اپنے لئے اور اپنے والدین اور خویش واقارب کے لئے جو دعا مانگنا چاہیں مانگیں۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کرے اور یہ دعا پڑھے۔

اللهم يا رب العالمين يا رجاء السائلين وامان الخائفين وحرض المتوكلين يا حنان يا منان يا سلطان يا سبحان يا قديم الاحسان يا سامع الدعا اسمع دعاء نا وتقبل زيارتنا وامن خوفنا واستر عيوبنا واغفر ذنوبنا وارحم امواتنا و تقبل حسناتنا و كفر سيئاتنا وجعلنا ياالله عندك من العائدين الفائزين الشاكرين من الذين لا خوف عليهم ولا هم يحزنون برحمتك يا ارحم الراحمين يا رب العالمين .

اللهم صل و سلم وبارك عليه اللهم انى اسئلك ان ترزقنى ايمانا كاملا ثابتا تباشر بقلبى ويقينا صادقا حتى اعلم انه لايصيبنى الاما كتبت لى و علما نافعا و قلبا خاشعا ولسانا ذاكرا وولدا صالحا ورزقا واسعا و حلالا طيبا وتوبتا نصوحا وصبرا جميلا واجرا عظيما وعملا صالحا مقبولا و تجارة لن تبور ط يانور النور يا عالم مافى الصدور اخرجنى وجميع المسلمين من الظلمات الى النور فى الدنيا والاخره وتوفنى مسلما والحقنى بالصالحين برحمتك يا ارحم الراحمين يا رب العالمين.

اللهم لاتدع لنا فى مقامنا هذا الشريف فى مسجد رسول

الله ذنبا الا غفرته ولا هما يا الله الا فرجته ولا عيبا يا الله الا سترته ولا مريضا ياالله الا شفيته وعافيته ولا غائبا ياالله لا رددته ولاعدوا ياالله الاخزلته ودمرته ولا فقيرا ياالله الا اغنيته ولا حاجة ياالله من حوائج الدنيا والاخرة لنا فيها صلاح الا قضيتها ويسرتها ط اللهم اقض حوائجنا ويسر امورنا واشرح صدورنا و تقبل زيارتنا وامن خوفنا واستر عيوبنا واغفر ذنوبنا واكشف كروبنا.

واجعلنا من عبادک الصالحين من الذين لاخوف عليهم ولاهم يحزنون ط برحمتک يا ارحم الراحمين يا رب العالمين.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زیارت نبوی ﷺ

رسول خدا کی زیارت مبارک
مبارک نبی کی اطاعت مبارک

مبارک مدینہ پہنچنا تمہارا
مبارک ہو دُنیا کی جنّت مبارک

وفا آپ نے کی ہے اپنے نبی سے
مبارک نبی کی شفاعت مبارک

مبارک ہو روضۂ کا دیدار تم کو
ہوئی مصطفٰے سے جو قربت مبارک

تڑپتا ہوا دل وہ آنسو ڈھلکتے
مبارک وہ کیفِ محبت مبارک

مبارک تمہیں وہ جمالی تجلی
مبارک دو عالم کی رحمت مبارک

محمدؐ محمدؐ محمدؐ
محمدؐ محمدؐ کی نسبت مبارک

زمیں فیض خیزاں فلک نور باراں
تمہیں شششجہت کی یہ برکت مبارک

وہ گلیاں جہاں پیکر نور گھومے
تمہیں چلنے پھرنے کی سُنّت مبارک

مبارک صلوٰۃ اور سلاموں کے ھدیے
مبارک جواب رسالت مبارک

وہ مسجد جہاں ہوں نبیؐ کی نمازیں
وہاں کی نمازوں کی عظمت مبارک

محمد کا جلوہ عیاں ہی عیاں ہے
مبارک ظہور رسالت مبارک

غلام محمدؐ محمدؐ میں گم ہو
یہ نسبت یہ اُلفت یہ مدحت مبارک

نعت رسول اکرم ﷺ

چلو عاصیو سوئے ارض حرم
وہاں ہیں سراپائے رحمت ، کرم
جب بھی پہنچیں گے اس آستانے پہ ہم
بھول جائیں یہ اک لمحہ سب رنج وغم
وہ مَــنُ زارَ قَبُـــری کے ارشاد سے
ھمکو لینا ہے آقاؐ کا فیض اتم
یقیناً یقیناً وہ ہے خوش نصیب
جس کو مل جائیں آقاؐ کے نقشِ قدم
نور سے ان کے دنیا یہ روشن ہوئی
تاقیامت رہے گی وہ شمع حرم
وقف ہوجاؤں نعت نبی ﷺ کے لئے
عطا کر الٰہی وہ زور قلم
کمالِ حبیب خدا دیکھئے
اہلِ ایمان سب ہوگئے محترم

نعتِ رسول ﷺ

اللہ اللہ کیا ہے مقام آپ ﷺ کا
کتنا پیارا محمد ﷺ ہے نام آپ ﷺ کا

سب کو تسلیم ہیں آپ ﷺ امی لقب
کتنا تاثیر سے پر کلام آپ ﷺ کا

جمع سارے ہوئے ہیں کمال آپ ﷺ میں
ہے بلند اس سبب سے مقام آپ ﷺ کا

اپنے اپنے مراتب میں برحق مگر
کون پائے علّو مقام آپ ﷺ کا

شافع روز محشر حضور آپ ﷺ ہیں
یہ نام آپ کا ہے یہ کام آپ ﷺ کا

مجھ کو بھی دیجیئے جامِ کوثر حضور ﷺ
ہے کمال آپ کا یہ غلام آپ ﷺ کا

اللہ سے دعا

ملے مجھ کو تیرے کرم سے اجالے
اسی طرح تو مجھ کو اپنا بنالے
اگر کوئی عیبوں کو میرے اُچھالے
تو اپنے کرم کی رداء میں چھپالے
اگر دشمنوں نے رچی کوئی سازش
تو کرتا ہوں میں ان کو تیرے حوالے
یہ تھوڑی سے جو زندگانی بچی ہے
سنبھل پائے گی صرف تیرے سنبھالے
ہوس نے یہاں ڈیرے ڈالے ہیں ہر سو
گناہوں سے تو میرے مولیٰ بچالے
کمال اتنا مجھ کو عطا ہو خدایا
وہ راضی کرے اور تجھ کو منالے